

March 7, 2022

OGRA RELATED NEWS

Mechanism ready for payment of oil PDCs

ISLAMABAD: Amid indications that banking industry has agreed to enhance credit limits of major oil marketing companies (OMCs) and all refineries, except one, the oil industry has worked out a mechanism of “funded subsidy” for payment of 95 per cent of their price differential claims (PDCs) in 10 days.

<https://www.dawn.com/news/1678676/mechanism-ready-for-payment-of-oil-pdcs>

OCAC proposes mechanism for fortnightly reimbursement of PDCs to oil industry

The Oil Companies Advisory Council (OCAC) has proposed the “funded subsidy” mechanism for fortnightly reimbursement of Price Differential Claims (PDCs).

<https://profit.pakistantoday.com.pk/2022/03/05/ocac-proposes-mechanism-for-fortnightly-reimbursement-of-pdcs-to-oil-industry/>

Rs20 bn proposed for paying price differential to OMCs

KARACHI: The Petroleum Division, Ministry of Energy, has proposed Rs20 billion initially as supplementary grant for payment of Price Differential Claim (PDC) to the oil marketing companies and refineries to avert any shortage of petroleum products as apprehended by the oil sector in the wake of price cut announced by the prime minister on February 28.

<https://www.thenews.com.pk/print/939427-rs20-bn-proposed-for-paying-price-differential-to-omcs>

Fuel subsidy payment via banks proposed

KARACHI: Oil industry has proposed a government-sponsored subsidy in the form of a consortium of banks for reimbursement of Price Differential Claim (PDC) on fuels that will not only ensure timely payments to companies/refineries, but also reduce immediate burden on the national exchequer, The News has learnt.

<https://www.thenews.com.pk/print/939096-fuel-subsidy-payment-via-banks-proposed>

Are we heading towards another petrol crisis?

Another fuel crisis might be on the cards in the wake of the Hascol scam case, as the State Bank of Pakistan (SBP) finds itself scrambling to get the banks to increase the credit limits of oil marketing companies (OMCs).

<https://profit.pakistantoday.com.pk/2022/03/05/fuel-crisis-looms-as-banks-still-wary-of-omcs/>

جنگ

March 7, 2022

OMCs کیلئے PDC کی مالی اعانت، فنڈ ڈسبندی کی منظوری کا امکان

اسلام آباد (خالد مصطفیٰ) OMCs کیلئے PDC کی مالی اعانت، فنڈ ڈسبندی کی منظوری کا امکان، پی او ایل مصنوعات کی قلت دور کرنے کیلئے پیٹرولیم ڈویژن نے ای سی سی کو درخواست کر دی۔ تفصیلات کے مطابق جون 2022 کے آخر تک ریلیف کے نتیجے میں ڈیزل پر 2.28 روپے قیمت کے فرق کے دعوے (پی ڈی سی) کے تحت ملک میں ایندھن کی قلت کا خدشہ محسوس کرتے ہوئے، ڈیزل پر پی او ایل مصنوعات پر سیلز ٹیکس کو صفر فی لیٹر تک کم کرتے ہوئے وزیر اعظم نے 28 فروری 2022 کو پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 10 روپے فی لیٹر کا اعلان کیا تھا، پیٹرولیم ڈویژن کے افسران حرکت میں آگئے ہیں اور قیمتوں میں فرق کے دعووں کے سلسلے میں ” فنڈ ڈسبندی“ کی منظوری کے لیے ای سی سی کو درخواست کر دی ہے تاکہ پیٹرولیم مصنوعات کی ہموار درآمد کو یقینی بنانے کے لیے تیل کی مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) اور ریفائنریوں کو فوری طور پر پیش کی جائے۔ ای سی سی کو سمری میں پیٹرولیم ڈویژن نے ابتدائی طور پر 20 ارب روپے کی رقم تجویز کی ہے جو قیمتوں کے فرق کے دعووں کی مالی اعانت کے لیے پی ایس او کو سپلیمنٹری گرانٹ کے ذریعے فراہم کی جاسکتی ہے۔ صنعت، اوگر اور فنانس ڈویژن کے ساتھ مشاورت سے ایک خصوصی پی ڈی سی ادائیگی کا طریقہ کار تیار کیا گیا ہے تاکہ پی ڈی سی کو زیادہ سے زیادہ 15 دنوں کے اندر اندر پندرہ دن کی بندش کے بعد تیزی سے ادائیگی کی جاسکے جس سے اس کا تعلق ہے۔ ای سی سی کی سمری کے مسودے کے مطابق اوگر اسے درخواست کی گئی ہے کہ وہ 1 تا 4 نومبر 2022 کی مدت کے لیے پی ڈی سی کی ادائیگی کے لیے درکار رقم کا تخمینہ لگائے، موجودہ پندرہ دن اور اگلے پندرہ دن۔ اور اوگر ای پیٹرولیم ڈویژن او ایم سیز اور ریفائنریز کو سبڈی کی رقم جاری کرنے کے لیے ایک سوچا سمجھا طریقہ کار تیار کرے گا تاکہ مارکیٹ میں قلت کو دور کیا جاسکے۔ دی نیوز کو دستیاب سمری کی نقل کے مطابق پیٹرولیم ڈویژن نے یہ کہتے ہوئے اپنی دلیل پیش کی کہ مارکیٹ میں کسی بھی قسم کی کمی کو دور کرنے کیلئے او ایم سیز اور ریفائنریز کو اعتماد فراہم کرنا ضروری ہے کہ پندرہ دن کے دوران ان کی جانب سے برداشت کیا گیا قیمت کا کوئی بھی فرق انہیں فوری فراہم کیا جائے گا۔ میکانزم کی بنیادی ضرورت فوری ہے تاکہ صنعت بین الاقوامی منڈی سے اپنی خریداری ہموار اور بلا تعطل طریقے سے جاری رکھے۔ یہ اس لیے بھی اہم ہے کہ بین الاقوامی منڈی میں کارگو کی قیمتوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے اور اس میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ اور اس سے صنعت کی ورکنگ کیسٹل کی ضروریات پر دباؤ پڑا ہے اور پی ڈی سی کی پروسیجرنگ میں کوئی تاخیر صنعت کی کریڈٹ کی حد کو غیر پائیدار سطح تک بڑھا سکتی ہے۔